بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

پارہ نمبر 2
سورۃ البقرہ ۝

رکوع نمبر 5 (آیت نمبر 168 - 176)

آیت نمبر 168 :-

سوال 1 : حلال کیا ہے ؟

جواب : حلال وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے حرام نہ کیا ہو ۔ چیزیں اپنے اصل کے اعتبار سے حلال ہے ۔

سوال 2 : کسی چیز کے حرام ہونے کی کیا وجوہات ہوتی ہیں ؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز ایسی نہیں پیدا کی جسے انسان نہ کھاسکے مگر کچھ چیزوں کو خود کی وجہ سے حرام کر دیا ۔

حرام ہونے کی وجہ سے :-

محرمہ لِذاتِہٖ :- جو بذات خود حرام ہے ۔ جیسے کوڑا کرکٹ ، سود کا گوشت ، یہ اگر حلال کمائی سے بھی حاصل ہو تو بھی حلال نہیں ہے ۔

محرمہ لِسَبَبِہٖ : کسی سبب کی وجہ سے حرام ہونا ۔

سوال نمبر 3 : اللہ تعالیٰ نے انسان کی جان ، مال ، عزت کی حفاظت کا وعدہ کیا ہے مگر یہ کس چیز کے ساتھ مشروط ہے ؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے انسان کی جان ، مال اور عزت کی حفاظت کا وعدہ کیا ہے مگر یہ اس بات سے مشروط ہے کہ انسان حلال اور طیب کھانا کھائے ۔

سوال 4 : رزق حلال کے نہ ہونے کے یا حرام کے انسانی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں ؟

جواب :
1 - عبادت قبول نہیں ہوتی ۔
2 - دعائیں قبول نہیں ہوتی ۔
3 - حیا کی کمی ہو جاتی ہے ۔
4 - اولادیں نافرمان ہو جاتی ہیں ۔

پارہ نمبر 2
سورۃ البقرۃ

(رکوع نمبر 5 (آیت نمبر 168 - 176)

سوال 5: انسان شیطان کے قدموں کی پیروی کیسے کرتا ہے؟

جواب: توہم پرستی، جاہلانہ رسم و رواج کی پابندی سے بدی اور بے حیائی کا راستہ اختیار کرتا ہے۔

آیت نمبر 169 :-

سوال نمبر: شیطان انسان کو کس چیز کا حکم دیتا ہے؟

جواب: * شیطان حکم دیتا ہے برائی کا یعنی پہلے انسان کو چھوٹی چھوٹی برائیوں کی طرف لاتا ہے۔ پھر جب ان چھوٹی برائیوں کا انسان عادی ہوجاتا ہے تو

* - فحش کرواتا ہے یعنی کھلے عام برائیاں۔
* - پھر زبان کھلواتا ہے اور انسان الٹا پر وہ باتیں کرنے لگتا ہے جسکا اسے علم بھی نہیں ہوتا۔

سوال 7: شیطان نے انسان سے سب سے پہلا گناہ کیا کروایا؟

جواب: شیطان نے سب سے پہلے انسان یعنی حضرت آدمؑ کو حرام کھلوایا جسکے نتیجے میں ان کے کپڑے اتر گئے۔

سوال 8: شیطان کے ہدف کیا ہیں؟

شیطان کے دو ہدف ہیں۔

1- قریب کا ہدف ہے اور وہ یہ ہے کہ انسان حرام کھائے۔
2 - دور کا ہدف ہے کہ انسان بے حیا ہو جائے۔

سوال 9: شیطان کا طریقہ واردات کیا ہے؟

جواب: ◦ حرام کے لیے دل میں نرمی پیدا کرنا۔
◦ - ترغیب دلانا۔
◦ - برائی کی نفرت ختم کر دیتا ہے۔

پارہ نمبر 2
سورة البقرة

رکوع نمبر 5 (آیت نمبر 168 - 176)

آیت نمبر 170

سوال 10 : تقلید آباء کی بنیادی خرابیاں کیا ہیں ؟

جواب : جب انسان باپ دادا کی اندھی تقلید کرتا ہے تو ہدایت کی دو چیزوں سے محروم ہو جاتا ہے ۔

1- سچائی :- سچائی کو پا کر عقل سلیم حاصل ہونا ۔

2- اللہ کی طرف سے جو دین حاصل ہو وہ مان باپ کے نام پہ چھوڑ دینا ۔

باپ دادا کی وہ بات جو دین کے مطابق اور قرآن وسنت کی دلیل سے ثابت ہو وہ مان لینی چاہیے ۔

سوال 11 : مقلد اور غیر مقلد کیا ہیں ؟

جواب : لفظ مقلد ق ل د سے ہے ۔ گلے کے پٹے کو کہتے ہیں ۔

مقلد :- وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایک بزرگ یا امام کی بات مانیں گے ۔

غیر مقلد :- وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم انسانوں سے بندھے ہوئے نہیں ہیں - ہم ہر فیصلہ قرآن وسنت کے مطابق لیں گے ۔

سوال 12 : اس آیت میں امت مسلمہ کے لیے کیا سبق ہے ؟

جواب : امت مسلمہ کو باپ دادا کے طریقوں کی اندھی تقلید نہیں کرنی ہے بلکہ تحقیق والا مزاج اپنانا ہے ۔

آیت نمبر 171 :-

سوال 13 : اللہ تعالیٰ نے آنکھ بند کر کے تقلید کرنے والوں کو کس سے تشبیہ دی ہے ؟

اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو جانوروں سے تشبیہ دی ہے ۔

* - ان لوگوں کی حالت نادان جانوروں جیسی ہے جو اپنے چرواہوں کے پیچھے جاتے ہیں اور بغیر سوچے سمجھے ان آوازوں پر حرکت کرتے ہیں ۔

* - حق کی دعوت دینے والا جب ایسے افراد کو دعوت دیتا ہے تو اسے

پارہ نمبر 2

سورۃ البقرۃ

رکوع نمبر 5 (آیات نمبر 168 - 176)

صاف محسوس ہوتا ہے کہ یہ آواز سنتے ہیں مگر سمجھتے نہیں ہیں۔

آیت نمبر 172 :-

سوال 14 : ان آیات میں ہمیں کن چیزوں کا باہمی ربط نظر آتا ہے ؟

جواب : ان آیات میں ہمیں شکر، رزق اور عبادات کا گہرا تعلق نظر آتا ہے۔ نعمتوں کو اگر شکر بڑھتا ہے۔ شکر رزق میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ جسکے نتیجے میں عبادات بڑھ جاتی ہیں۔

سوال 15 : کھانے پینے کی اشیاء استعمال کرتے ہوئے کیسے احساسات انسان میں ابھرنے چاہیں ؟

جواب : 1- شکر کے احساسات۔

2- اطاعت الہیٰ کے احساسات۔

آیت نمبر 173 :

سوال 16 : اللہ تعالیٰ نے کیا کیا چیزیں حرام کیں ہیں ؟

جواب : 1- اَلْمَيْتَةَ یعنی مردار۔ وہ جانور جو خود بخود مر جائے۔

2- دم یعنی خون اور یہ بہتا ہوا خون ہے۔

3- و لحم الخنزیر۔ سور کا گوشت۔

4- وہ کھانا جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔

سوال 17 : وہ چیزیں جن پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ وہ حرام کیوں ہے ؟

جواب : یہ چیزیں اسلیے حرام ہیں کہ ان کا رخ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف کر دیا جاتا ہے۔ توجہ کا مرکز بدل جاتا ہے۔ دل خالص نہیں رہتا۔ روح پاک نہیں رہتی۔ عقیدہ پاک نہیں رہتا۔ یہ اسی طرح ناپاک ہے جیسے دوسری نجاستیں ناپاک ہیں۔

پارہ نمبر 2
سورۃ البقرۃ

رکوع نمبر 5 (آیت نمبر 168 - 176)

سوال 18: مجبوری کی حالت سے کیا مراد ہے؟

جواب: 1- بھوک اور پیاس سے جان پر بن گئی ہو۔
2- بیماری کی وجہ سے جان کا خطرہ ہو۔
3- حرام کے سوا کوئی اور چیز میسر نہ ہو۔

سوال 19: حرام اشیاء کی اجازت کن شرائط کے ساتھ ہے؟

1- انسان باغی نہ ہو یعنی دل سے اللہ کا قانون توڑنے کا ارادہ نہ ہو، خواہش کے لیے نہ کھائے بلکہ صرف زندگی بچانے کے لیے کھائے۔
2- عادی نہ ہو یعنی بار بار نہ کرے۔

سوال 20: کون سے مردار جانور حلال ہیں؟

جواب: مچھلی اور ٹڈی۔

سوال 21: کون سے دو خون حلال ہیں

جواب: جگر اور تلی۔

آیت نمبر 174 - 175

سوال 22: کون لوگ حق کو چھپاتے تھے؟

یہاں ان سے مراد اہل کتاب ہیں مگر عمومی طور پر تمام مذاہب کے وہ افراد شامل ہیں جو بغیر سوچے سمجھے حق چھپاتے ہیں۔

سوال 23: "مَا اَنۡزَلَ اللّٰہُ" سے کیا مراد ہے؟

جواب: ان سے مراد تورات کی وہ آیات ہیں جو حضور ﷺ کی شان میں نازل ہوئی تھیں۔

سوال نمبر 24: حق کو چھپانے والوں کے لیے آخرت میں کیا سزا ہے؟

جواب: (1) ان کے پیٹوں میں آگ ہوگی۔
(2) قیامت میں اللہ تعالیٰ ان سے کلام رحمت نہیں کریں گے۔
(3) ان کو گناہوں سے پاک نہیں کریں گے اور ان کی مدح و ثناء بھی نہیں

پارہ نمبر 2
سورۃ البقرہ
رکوع نمبر 5 (آیت نمبر 168 - 176)

کریں گے۔
④ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

سوال 25: حق کو چھپا کر یہ لوگ کیسی تجارت کرتے ہیں؟

جواب: کچھ دے کر کچھ لینا تجارت ہے۔ ان لوگوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی خریدی ہے اور مغفرت کے بدلے میں عذاب لے لیا ہے۔ اور یہ اس عذاب والی زندگی پر راضی ہو گئے ہیں۔

آیت نمبر 176:

سوال 26: شقاقِ بعید کے کیا معنی ہیں اور اس میں کون لوگ مبتلا ہوتے ہیں؟

جواب: اس کا مطلب دور کی بحثی ہے۔ اور اس کا شکار وہ لوگ ہوتے ہیں جو

* - قرآن و سنت کا علم حاصل کرنے کے بعد گمراہی کا راستہ اختیار کر لیتے ہیں۔
* - کتاب میں اختلاف کرتے ہیں۔

سوال 27: جو لوگ کتاب سے اختلاف کرتے ہیں، دراصل وہ کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: 1- اللہ تعالیٰ کی کتاب کو مکمل طور پر قبول نہیں کرتے ہیں۔
2- اللہ تعالیٰ کی کتاب کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتے ہیں۔
3- فطرت سے بھی ٹکراتے ہیں اور اپنے نفس سے بھی۔
4- جھگڑوں میں حق سے بہت دور نکل جاتے ہیں۔